ہفت وار رسالہ: 315
WEEKLY BOOKLET: 315

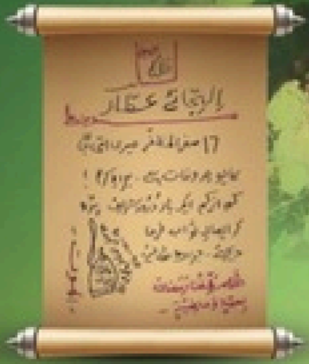

فیضانِ اُمِّ عطار رحمۃ اللہ علیہا

صفحات 21

- ام عطار کا تعارف 05
- 75 روپے میں گھر کا گزارہ 08
- ام عطار کی بعض خصوصیات 11
- میت سے ظاہر ہونے والی حیرت انگیز باتیں 18

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

پہلے اِسے پڑھیں

اللہ پاک کی انسان کے لئے ایک بڑی نعمت **"والدین"** بھی ہیں۔ والدین کی شرافت وعبادت کا اثر اَولاد پر ضرور پڑتا ہے۔ والدین نیک سیرت اور بااخلاق ہوں تو اَولاد بھی نیکی کے راستے پر چلتی نظر آتی ہے، خوش نصیب ہیں وہ والدین جو اپنی اولاد کی اچھی تربیت کریں۔ بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ گرامی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کی عمر تقریباً ایک دوسال تھی کہ آپ کے ابو جان حج پر گئے اور وہاں فوت ہوگئے۔ آپ کی امی جان نے آپ کی پرورش اور تعلیم وتربیت کا انتِظام کیا۔ مَدنی چینل پر ہونے والے امیر اہل سنت کے مختلف مدنی مذاکروں کے سوال جواب اور دیگر پروگرامز کے مَدنی پھولوں، اور مختلف کتابوں اور تحریروں وغیرہ سے روشنی لے کر یہ مضمون بنام **"فیضانِ اُمِّ عطار"** تیار کیا گیا جو آپ کی امی جان کی 47ویں برسی 17 صفر شریف 1445 ہجری (2023) کے موقع پر منظرِ عام پر آیا ہے۔ اس کا مطالعہ کرنے سے امیرِ اہلِ سنّت کی امی جان کے بارے میں مختلف معلومات حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک **"ماں کو کیسا ہونا چاہیے"** اس بارے میں بھی مدنی پھول ملیں گے اور اسلامی بھائی اور اسلامی بہن دونوں کے لئے یہ رسالہ یکساں فائدے مند ثابت ہوگا۔ ان شاءَ اللہُ الکریم

ثواب حاصل کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے اِس رسالے کو خوب عام کیجئے اور ڈھیروں نیکیاں حاصل کیجئے۔

طالبِ دعائے غمِ مدینہ وبقیع وبے حساب مغفِرت

ابو محمد طاہر عطاری مَدَنی عُفِیَ عَنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فیضانِ اُمِّ عطّار

دُعائے خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت: یااللہ کریم! جو میری دادی جان کے بارے میں رسالہ ”فیضانِ اُمِّ عطّار“ کے 21 صفحات پڑھ یا سن لے اُسے اور اس کے سارے خاندان کو نیک نمازی اور سچّا عاشقِ رسول بنا۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم

دُرودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ پاک اس پر دس مرتبہ درود (یعنی رحمت) بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرود بھیجا اللہ پاک اُس پر سو مرتبہ درود (یعنی رحمت) بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ دُرود بھیجا، جنّت کے دروازے پر اُس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ ہو گا۔

(مطالع المسرّات، ص52 بحوالہ شفاء الصدور)

بچیں بے کار باتوں سے، پڑھیں اے کاش کثرت سے
ترے محبوب پر ہر دم، دُرودِ پاک ہم مولیٰ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

خوشبودار جگہ

1398 ہجری مطابق 1978 عیسوی کی بات ہے۔ گو گلی، میٹھادر اولڈ سٹی ایریا (کراچی) میں واقع **”بادامی مسجد“** کے قریب ایک امام صاحب اپنی امّی جان وغیرہ کے ساتھ رہا کرتے تھے۔ ماہِ صفر کی 17 ویں رات نمازِ عشا پڑھانے کے لئے جانے لگے تو اپنی امّی جان کے پاس آئے۔ امام صاحب کی دینی معلومات **”عالمِ دین“** سے کم نہ تھیں۔ بیمار ماں کی زندگی کی آج

www.dawateislami.net

آخری رات تھی۔ خوش بخت بیٹے نے نمازِ عشا کے لئے جانے کی اجازت چاہی تو حیرت انگیز طور پر امّی جان نے فرمایا: بیٹا! اپنے ہاتھ لاؤ تاکہ میں چوموں، سعادت مند بیٹے نے کہا: ماں! یہ کیسی بات کر رہی ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ چوموں گا۔ بالآخر دونوں نے ایک دوسرے کے ہاتھ چوم لئے۔ اس عقیدت و محبت بھرے انداز سے فارغ ہو کر وہ نوجوان امام صاحب گھر سے نور مسجد (کھارادَر، کراچی) کی جانب نماز پڑھانے کے لئے روانہ ہوئے اور نمازِ عشا ادا کر کے حسبِ معمول وہاں ہونے والے ہفتہ وار اجتماع [1] میں اپنی باری آنے پر وہ حاضرین کے سوالات کے جوابات دینے میں مشغول تھے کہ ایک لڑکا اُن کو گھر بُلانے کے لئے آیا، مگر وہ دینی مسائل بتانے میں مشغول رہے، کچھ ہی دیر میں وہ لڑکا پھر آگیا اور قریب آکر بولا یا کسی کے ذریعے کہلوایا کہ آپ کی بڑی بہن آپ کو گھر بُلا رہی ہیں تو اَب اُس نوجوان کو کھٹکا ہوا کہ شاید ماں کی طبیعت خراب ہو گئی ہو گی، دراصل چند دن قبل اتوار کو امی جان کی طبیعت خراب ہوئی تو وہ امام صاحب ڈاکٹر کو گھر بُلا کر لائے تھے اور ڈاکٹر نے چیک اَپ کر کے اشاروں میں کچھ کہا جس سے ایسا لگا کہ دل کا کچھ مسئلہ ہوا ہے۔ بس پھر کیا تھا امام صاحب نے اپنے پاس موجود ایک دوست کے کان میں کہا: شاید امی جان کو کچھ ہوا ہے، میں گھر جا رہا ہوں، آپ بھی پہنچیں، جب جلدی سے گھر پہنچے تو کیا دیکھا کہ امی جان پر سکرات کی کیفیت (یعنی موت) طاری ہے اور زبان بند ہو گئی ہے اور موت کے جھٹکے آرہے ہیں۔ بڑی بہن نے بھائی کو بتایا: امی جان آپ کو بہت یاد کر رہی تھیں (دراصل یہ نوجوان اپنے والدین کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ ماں پیار سے اِسے **"بابو"** بولتی تھیں۔) ماں نے بار بار کہا: میرے بابو

---

1 ... اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَرِیْم! امیرِ اہلِ سنّت دعوتِ اسلامی کے آغاز سے بھی پہلے لوگوں کو دینی مسائل سکھاتے تھے اور ہر جمعرات نور مسجد میں دینی مسائل کے بارے میں سوال وجواب کا سلسلہ ہوا کرتا تھا۔

www.dawateislami.net

کو بُلاؤ کہیں وہ مجھ سے دُور نہ رہ جائے، اُسے جلدی بُلاؤ! ہم نے امی جان کو زم زم شریف پلایا پھر ان کو اِستِغفار اور کلمہ شریف بھی پڑھایا۔ مگر آہ! جب آپ پہنچے تو ماں کا ہوش جاتا رہا اور انہوں نے بات چیت کرنا بند کر دی ۔ نیک بخت بیٹے نے اِس اَلمناک (یعنی دردناک) منظر کو دیکھ کر جیسے تیسے اپنے آپ کو سنبھالا اور فوراً سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کر دی کیونکہ حدیثِ پاک میں فوت ہونے والے کے پاس سورۂ یٰسین شریف پڑھنے کی ترغیب ہے۔ [1] رات تقریباً سوا دس بجے تلاوتِ قرآنِ کریم کے دوران امی جان کی روح جسم سے جُدا ہو گئی۔ غسل کے بعد چہرۂ مبارکہ کافی روشن ہو گیا اور جس جگہ والدہ کی روح قبض ہوئی، اس زمین سے خوشبو آتی رہی اور وفات کے تقریباً چالیس دن تک رات سوا دس بجے گھر میں بڑی مہکی مہکی بھینی بھینی خوشبو آتی رہی۔ وہ امام صاحب اپنے دوستوں کو رات کے وقت اپنے گھر لاتے اور ان کو وہ غیبی خوشبو سنگھاتے، تیجے کے (یعنی انتقال کے تیسرے) دن جب امام صاحب نے اپنی والدہ کی قبر پر پھول رکھے تو شام تک وہ پھول تر و تازہ رہے اور ان کا ہاتھ سارا دن اُن پھولوں کی خوشبوؤں سے مہکتا رہا۔ اللہ پاک کی رحمت سے کیا بعید کہ لوگوں کو دکھانا مقصود ہو کہ صحابہ و اہلِ بیت علیہمُ الرِّضوان سے محبت کرنے والی، غوث و خواجہ رحمۃُ اللہِ علیہما کی چاہنے والی اس شان سے دنیا سے گئی کہ ہر طرف خوشبو پھیل گئی۔ یہ سب غلامیِ مصطفےٰ کا صدقہ ہے جس پر اُن کی نظر ہو جاتی ہے تو نہ صرف اس سے بلکہ اس کی برکت سے عالَم مہک اُٹھتا ہے۔

اللہ پاک کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

---

1 ... سرکارِ نامدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مرنے والے کے سرہانے سورۂ یٰسین شریف تلاوت کی جاتی ہے اللہ پاک اس پر آسانی فرماتا ہے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 5 / 454، حدیث:195) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اپنے مُردوں کے پاس سورۂ یٰسین پڑھو۔ (ابوداؤد، 3 / 256، 257، حدیث:3121)

www.dawateislami.net

میرے آقا اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سُنّی مرے　　یوں نہ فرمائیں تِرے شاہد کہ وہ فاجر گیا
عرش پر دُھومیں مچیں وہ مومن صالح مِلا　　فرش سے ماتم اُٹھے وہ طیب و طاہر گیا

(حدائقِ بخشش، ص 53)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

کیا آپ جانتے ہیں یہ نیک سیرت نوجوان، دینی مسائل سکھانے والا مسجد کا پیش امام اور امی جان کے ہاتھ چومنے والا سعادت مند بیٹا کون تھا؟ جی ہاں! یہ کوئی اور نہیں بلکہ بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی بَیَّضَ اللہُ وجہَہٗ (یعنی اللہ پاک ان کا چہرہ روشن کرے) تھے اور فوت ہونے والی خوش نصیب خاتون ان کی امی جان تھیں۔

ان کی تربت پہ بارش ہو انوار کی　　مولا رتبہ بڑھا اُمِّ عطار کا

جنّت میں داخلہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ ربُّ العِزَّت کی رحمت سے امیرِ اہلِ سنّت بَیَّضَ اللہُ وجہَہٗ کی امی جان پر کتنا کرم ہوا کہ آبِ زم زم شریف پی کر کلمہ واِستغفار پڑھ کر فوت ہوئیں۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: ”جس کا آخرِ کلام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ (یعنی کلمۂ طیبہ) ہو، وہ جنت میں داخل ہو گا۔“ (ابوداؤد، 3/255، حدیث: 3116) ربِّ غفّار! اُمِّ عطّار کے مزار پر اپنی رحمتوں کی بارش فرمائے۔

نازل ہوں سدا رحمت کے گُہر عطّار کی پیاری اَمّی پر
ہو پیارے نبی کی خاص نظر عطّار کی پیاری اَمّی پر

امیرِ اہلِ سنّت کی اَمّی جان کی وفات کے اِس واقعے میں ہمارے لئے ایک بات یہ بھی

www.dawateislami.net

سیکھنے کی ہے کہ امیرِ اہلِ سنّت سے ان کی امی جان خوب محبّت کرتی تھیں، جبھی تو امّی جان نے ان سے فرمایا کہ آج میں تمہارے ہاتھ چوموں گی۔ **کاش!** گُفتار (یعنی باتوں) کے غازی بننے کے بجائے ہم اپنے کردار میں سُدھار لائیں۔ جب دنیا والے کسی کو اچھا سمجھیں تو بے شک وہ اچھا لیکن جب کسی کے کردار کی گواہی اُس کے گھر والے بھی دیں اُس وقت اس کی اچھائی کے کیا کہنے۔ اللہ کریم! امیرِ اہلِ سنّت کے صدقے ہمیں نیک سیرت بنائے۔

ہوں بظاہِر بڑا نیک صورت کر بھی دے مجھ کو اب نیک سیرت
ظاہِر اچھا ہے باطن بُرا ہے یاخدا تجھ سے میری دُعا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اُمِّ عطّار کا تعارف

امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان کا نام **"امینہ بنت حاجی ہاشم**[1]**"** تھا۔ آپ ہند کے صوبہ گجرات، ریاست **"جُونا گڑھ"** کے ایک گاؤں کُتیانہ میں پاک و ہند کی تقسیم سے پہلے پیدا ہوئیں۔ آپ نیک اور پرہیزگار خاتون تھیں۔ آپ کے ایک بھائی اور تین بہنیں تھیں۔ بھائی کا نام "نور محمد بُھنڈی" اور بہنوں کے نام رابعہ، عائشہ اور حوّا تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت کی نانی جان کا نام **"حلیمہ"** تھا۔

امیرِ اہلِ سنّت کی 3 خالائیں

امیرِ اہلِ سنّت کی خالہ رابعہ کراچی ہی میں رہتی تھیں۔ امیر اہل سنت کا ان کے ہاں بارہا جانا ہوتا رہا۔ دوسری خالہ عائشہ کولمبو میں رہتی تھیں۔ 1979 میں امیرِ اہلِ سنّت جب پہلی بار کولمبو تشریف لے گئے تھے اس وقت ان سے ملاقات ہوئی تھی۔ نہایت غربت کی

1... حضرتِ عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کی ایک صاحبزادی کا نام بھی امینہ تھا۔

(حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز کی 425 حکایات، ص185)

www.dawateislami.net

حالت میں وقت گزار رہی تھیں۔ ان کے بچوں کے ابو کا نام **"احمد پگّھی"** تھا۔ جنہوں نے امیرِ اہلِ سنّت سے ان کے ابو جان کا قصیدہ غوثیہ والا[1] واقعہ بیان کیا تھا۔ تیسری خالہ حوّا تھیں۔ امیرِ اہلِ سنّت کی ان سے کبھی ملاقات یا زیارت نہ ہوئی۔ اُن کے بارے میں معلومات ملیں کہ وہ مدراس (مَ۔ دْ۔ راس) ہند[2] میں رہتی تھیں۔

ماموں جان کی طرف سے دعوت

امیرِ اہلِ سنّت کے ایک ہی ماموں جان تھے جن کا نام **"نور محمد بُھنڈی"**[3] تھا۔ ماموں جان کا گھر کیا تھا بس ایک ہی کمرہ، جس پر مچان (Mezzanine) سی بنی ہوئی تھی اُس میں بوڑھی نانی لیٹی رہتی تھی، مچان ایسی تھی کہ اوپر جائیں تو سیدھے کھڑے نہیں ہوسکتے تھے کیونکہ سر چھت سے ٹکراتا تھا۔ ماموں جان کبھی کبھی اپنی بہن یعنی اُمِّ عطّار کی دعوت کرتے۔ جس میں امیرِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: ہم بہن بھائی مل کر جاتے۔ امیر اہل سنت کے ماموں جان عید کے موقع پر گھر آتے اور عیدی میں اپنے بھانجے، بھانجیوں کو اَٹھنی یعنی آدھا روپیہ دیتے۔ (مدنی مذاکرہ بنام رؤیت ہلال، 28 رمضان 1439)

مدد کر کے دعا نہ کروایئے

امیرِ اہلِ سنّت اپنے ماموں جان کا ایک منفرد واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ماموں جان نے مجھے کسی غریب کو کھانا پہنچانے کے لئے دیا۔ میرے منہ سے نکلا: میں فقیر کو کھانا دے کر اس سے کہوں گا کہ ہمارے لئے دعا کرنا۔ ماموں جان نے فرمایا: فقیر کو کھانا دے کر اُس سے دعا کا کہنا تو گویا ایسا ہوا کہ آپ نے کھانا دینے کی نیکی کا بدلہ

1... یہ واقعہ تفصیل سے پڑھنے کے لئے امیرِ اہلِ سنّت کے والد صاحب کی سیرت پر مشتمل رسالہ "فیضانِ ابو عطار" پڑھئے۔

2... مدراس کا اب نام چنائی ہے یہ ہند کی ریاست تامل ناڈو کا دارالحکومت اور ملک کا چوتھا بڑا شہر ہے۔

3... میمن کمیونٹی میں بُھنڈی Surname ہے۔

www.dawateislami.net

مانگ لیا۔(تذکرہ امیر اہل سنت قسط 7، بالتصرّف)

ماشاءَ اللہُ الکریم! ماموں جان کی اِتنی گہری سوچ کی بھی کیا بات ہے! ہمارے بزرگان دین رحمۃُ اللہِ علیہم سے بھی اس طرح کے انداز کتابوں میں لکھے ہیں جیسا کہ تمام مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ اور حضرتِ بی بی اُمِّ سلمہ رضی اللہُ عنہما جب فقیر کی طرف کوئی تحفہ بھیجتیں تو لے جانے والے سے فرماتیں: اُس کے دُعائیہ الفاظ یاد رکھے، پھر اُس جیسے الفاظ کے ساتھ جواب دیتیں اور فرماتیں: دعا کے بدلے اس لئے دعا دی ہے تاکہ ہمارا صدقہ (یعنی ان کو دی ہوئی خیرات کا ثواب) محفوظ رہے۔

امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ یہ واقعہ ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: الغرض! صالحین (یعنی نیک بندے) تو دعا کی توقُّع بھی نہیں رکھتے تھے کیونکہ یہ بدلے کے مُشابِہ (یعنی ملتا جلتا) ہے اور وہ دعا کے بدلے دعا دیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ سیدنا عمر فاروق اور آپ کے بیٹے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (احیاء العلوم، 1/292)

ہوسکتا ہے ماموں جان کے پیشِ نظر بزرگوں کے یہ اعمال ہوں جس وجہ سے اُنہوں نے اپنے بھانجے کو اس پر عمل کی ترغیب دلائی۔ اللہ کریم ہمیں بھی اپنی رضا کے لئے غریبوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ ربُّ العِزَّت کی ان سب پر اپنی رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو　　کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی!

(وسائل بخشش، ص105)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

ماموں جان کی وفات کا دردناک واقعہ

افسوس! ماموں جان کی وفات بڑے دردناک انداز میں ہوئی چنانچہ ماموں جان اپنی

www.dawateislami.net

پہلی بیٹی کی شادی کے جہیز کا سودا کر کے واپس گھر آرہے تھے کہ بس پر چڑھتے ہوئے پاؤں پھسلا اور آہ! ماموں جان چلتی بس سے گرے اور ان کا سر پہیے کے نیچے آگیا اور فوت ہوگئے۔ ان کی تدفین کراچی کے مشہور قبرستان **"میوہ شاہ"** میں ہوئی۔ اللہ ربُّ العزّت مرحوم کی بے حساب مغفِرت فرمائے اور ان کے صدقے ہمیں بھی بخش دے۔

اٰمین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

75 روپے میں گھر کا گزارہ

ابو جان کی وفات کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کے بڑے بھائی **"عبدُالغنی"** نے اپنی برادری کُتیانہ میمن ایسوسی ایشن کے ایک دواخانے پر ملازمت (Job) اختیار کی۔ جہاں اُنہیں شروع میں ماہانہ 75 روپے تنخواہ (Salary) ملتی۔ جس سے وہ اپنی بیوہ ماں اور یتیم بھائی بہنوں کی خدمت کرتے۔

اُمِّ عطار کی خودداری

امیرِ اہلِ سنّت کی عمر ایک یا دو سال ہوگی کہ ان کے ابو جان حاجی عبد الرحمن رحمۃُ اللہِ علیہ حج پر گئے اور منیٰ شریف میں سخت لُو چلنے کے باعث غالباً 14 ذی الحج شریف کو فوت ہوگئے۔ گھر کے سربراہ کا انتقال ہونے کے بعد گھر کی ساری ذمّے داری گویا امیر اہل سنت کی امّی جان پر آگئی۔ انہوں نے ان سخت مشکل حالات میں اپنے بچوں کو سنبھالا اور محنت مزدوری کر کے گھر چلاتی رہیں۔

دو دانے معاف کروائے

امیرِ اہلِ سنّت کی امی جان گھر پر بھنے ہوئے چنے اور مونگ پھلیاں چھیلنے کے لئے لاتیں،

www.dawateislami.net

ایک سیر [1] چنے چھیلنے پر چار آنے اور ایک سیر مونگ پھلی چھیلنے پر ایک آنہ ملا کرتا۔ گھر کے سب افراد مل کر چھیلتے۔ کام کے دوران امیرِ اہلِ سنّت جو کہ ان دِنوں غالباً چار پانچ سال کے ہوں گے، دو چار دانے کھالیتے تو والدہ سے کہتے: ماں سیٹھ سے معاف کروالینا۔ امّی جان مزدوری لیتے وقت کبھی سیٹھ کو کہہ دیتیں: بچے دو دانے کھالیتے ہیں۔ مُعاف کر دینا۔

گھر میں عبادت کا رجحان

امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے گھر کا ماحول دینی تھا میرے بڑے بھائی اور والدہ وغیرہ مل کر چادر بچھا کر باداموں پر کچھ پڑھتے تھے۔ کم سِن ہونے کی وجہ سے مجھے یہ یاد تو نہیں کہ کیا پڑھتے تھے البتہ گھر کا ماحول عبادات و نماز، روزے والا تھا۔ (مدنی مذاکرہ 09 صفر المظفر 1442ھ)

امی جان کی برکت سے سارا گھر نمازی

گھر میں ہر مہینے حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی گیارہویں کے سلسلے میں نیاز ہوتی۔ اُمِّ عطّار نماز روزے کی پابند تھیں۔ امیرِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مَیں نے جب ہوش سنبھالا تو گھر میں نماز، مصلّٰی اور امی جان کو چادر اوڑھ کر نماز پڑھتے دیکھا۔ بالخُصوص نمازِ فجر کے لئے مجھے اُٹھایا کرتیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! کڑکڑاتی سردی میں بھی مسجد کی حاضری سے مُشرّف ہوتا تھا۔ (مدنی چینل پروگرام پرانی یادیں، قسط:2بتغیر)

جیسی ماں ویسی اولاد

اُمِّ عطار کی مُشکبار زندگی کے اس حصے میں ہماری اسلامی بہنوں کے لئے بڑا درس ہے۔ کاش! جس طرح ماں اپنے بچوں کو صبح سویرے اسکول اور نوکری (Job) پر بھیجنے کے لئے

---

1 ... تقریباً پچاس سال پہلے وزن اور روپوں کا حساب اس طرح ہوتا تھا۔ اب تقریباً یہ نظام ختم ہوگیا ہے ایک سیر کلو سے کچھ کم ہوتا ہے جبکہ ایک روپے میں 16 آنے ہوتے تھے۔ اَب کلو گرام اور روپے میں وزن اور قیمت بیان ہوتی ہے۔

www.dawateislami.net

اُٹھا کر ہی دَم لیتی ہیں۔ کاش! اس سے بڑھ کر نماز، روزے اور دیگر عبادات کی ادائیگی کا ذہن بنائے۔ کیونکہ **"ماں کی گود"** بچے کی پہلی درس گاہ ہے۔ اگر ماں نیک سیرت، نماز روزے والی، سنّتوں کی پابند، باحیا و بااخلاق ہو گی تو اُس کی اَولاد میں بھی ایسی اچھی عادات مُنتقل ہوں گی اور اگر خدانخواستہ ماں نیک اعمال سے دُور، ناجائز فیشن کرنے والی، گناہوں بھرے ٹی وی چینلز دیکھنے والی ہو گی تو یہ بُرائیاں اَولاد میں بھی آسکتی ہیں۔ آج کل کئی والدین اپنی اولاد کی نافرمانی پر دِل جلاتے، امام صاحبان سے دُعائیں کرواتے اور اولاد کی بداخلاقیوں کے رونے روتے نظر آتے ہیں۔ حالانکہ اولاد کے بِگاڑ میں بَسا اوقات خود ماں باپ کی بے عملیوں کا بھی حصہ ہوتا ہے والدین کو خوب غور کرنا چاہئے کہ خود انہوں نے اپنی اولاد کی کتنی دینی تعلیم و تربیت کی ہے!

بچوں کو بچپن ہی سے سنبھالئے

جن کے بچے ابھی چھوٹے ہیں اُن سب سے درخواست ہے کہ ابھی سے اپنے گھر کو سنتوں کا گہوارہ بنایئے۔ گھر کو مذہبی اور دینی رنگ دیں گے تو اپنی آخرت کی بہتری کے ساتھ ساتھ بچوں کی تعلیم و تربیت میں بھی بڑا فائدہ ہو گا۔ گھر کو نیکیوں بھرا گھر بنانے کے لئے اپنے گھر میں صرف و صرف مَدَنی چینل چلایئے۔ اللہ کریم اور اس کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مبارک نام ننھے منے بچوں کے کانوں میں رَس گھولتا رہے گا اور اِن شاءَ اللہُ الکریم ابھی سے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شمع فروزاں ہو جائے گی۔ اپنے بچوں کو میوزیکل کھلونوں اور ایسی تقریبات سے بھی بچایئے جس میں میوزک بجایا جاتا ہو۔ آج بچائیں گے تو آگے بچ سکیں گے۔ اپنے بچوں کو حقوقُ العِباد (یعنی بندوں کے حق) کے حوالے سے بھی سکھایئے کہ ہمیں کسی کا حق نہیں مارنا اور نہ کسی کی کوئی چیز چُرانی ہے۔

www.dawateislami.net

اُمِّ عطّار کی بعض خصوصیات

امیرِ اہلِ سنّت کی امی جان میں بعض اور بھی خوبیاں تھیں جیسا کہ کسی کا مال ناحق نہ کھانا، کوئی چیز بھول جائے تو اُس کے لیے دِل جلانا، بغیر اجازت کسی کی چیز خود سے نہ لینا وغیرہ۔ آپ ایسے کام کرنے والوں سے ناراض ہوتیں اور فرماتیں: بعض عورتیں سبزیاں لینے جاتی ہیں اور بغیر اجازت اپنی تھیلی میں مرچیں وغیرہ اُٹھا کر ڈال لیتی ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ حالانکہ اس دور میں یہ عام بات تھی کہ سبزی کے ساتھ مرچ، دھنیا وغیرہ دُکاندار خود ہی دے دیتا تھا، اس کے باوجود اتنی اِحتیاط مرحبا۔

واقعی! اللہ کے نیک بندوں کی کمی نہیں۔ یاد رکھئے! حقوقُ العِباد کا مُعاملہ بہت نازُک ہے۔ بظاہر چھوٹی نظر آنے والی حق تَلَفی بھی قبر و حشر کے امتحان میں پھنسا سکتی ہے لہٰذا کسی کا چھوٹے سے چھوٹا حق بھی ضائع نہ کریں نہ جانے کونسا گناہ آخرت میں پھنسا دے۔

ایک تنکے نے جنّت سے روک دیا

عظیم تابعی بُزرگ حضرتِ سیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک اسرائیلی شخص نے اپنے پچھلے تمام گناہوں سے توبہ کی، ستَّر سال تک لگاتار اس طرح بندگی کرتا رہا کہ دن کو روزہ رکھتا اور رات کو جاگ کر عبادت کرتا، نہ کوئی عمدہ غذا کھاتا نہ کسی سائے کے نیچے آرام کرتا۔ اُس کے انتِقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میرا حساب لیا، پھر سارے گناہ بخش دیئے مگر ایک لکڑی جس سے میں نے اس کے مالک کی اجازت کے بغیر دانتوں میں خِلال کر لیا تھا (اور یہ مُعاملہ حُقوقُ العِباد کا تھا) اور وہ مُعاف کروانا رہ گیا تھا اسکی وجہ سے میں اب تک جنّت سے روک دیا گیا ہوں۔ (تنبیہ المغترین، ص 51)

www.dawateislami.net

یادرکھئے! کسی کا مال ناحق طریقے سے لینا ناجائز و گناہ اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ قرآنِ کریم میں بھی اس کی بُرائی بیان کی گئی ہے جیسا کہ پارہ 2 سورۃُ البَقَرۃ آیت نمبر 188 میں ارشاد ہوتا ہے:

﴿ وَ لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: ”اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔“

حضرتِ علامہ مولانا سیّد محمد نعیم الدّین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ **”خزائنُ العرفان“** میں اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: اس آیت میں باطل طور پر کسی کا مال کھانا حرام فرمایا گیا خواہ لوٹ کر ہو یا چھین کر، چوری سے یا جوئے سے یا حرام تماشوں یا حرام کاموں یا حرام چیزوں کے بدلے یا رشوت یا جھوٹی گواہی سے یہ سب ممنوع و حرام ہے۔ (خزائن العرفان، ص54)

اُمِّ عطّار کے واقعے کی مَدَنی بہار

اُمِّ عطّار کی ایک اِحتیاط مَدَنی چینل پر بیان ہوئی تو اس کی ایک مَدَنی بہار یوں ظاہر ہوئی کہ ایک اسلامی بھائی گھر میں اپنے بچّوں کی امی کے ساتھ مَدَنی چینل دیکھ رہے تھے۔ اُمِّ عطار کا یہ واقعہ سُن کر اُن کے بچّوں کی امی بولیں: آپ آج صبح جو سبزی لائے تھے، اُس میں چھوٹا سا چقندر بھی تھا۔ یہ سُن کر ان کے ابو نے جواب دیا: میں نے تو چقندر نہیں خریدا تھا۔ اُن کے بچّوں کے ابو نے رات کے اِس پہر دکان بند ہو جانے کا خیال کر کے اگلے دن جب سبزی والے کو یہ بتا کر مزید رقم لینے کا کہا تو سبزی والے کا جواب بڑا خوب تھا: وہ بولا! جناب! چُقندر زائد چلے جانے کا مسئلہ نہیں لیکن آپ نے جو سبزی لی تھی اس میں چقندر آجانے کی وجہ سے آپ کی مطلوبہ سبزی کی مقدار میں کمی ہو گئی ہوگی، اَب جب آپ مجھ

www.dawateislami.net

سے وہ سبزی لیں تو مجھے بتائیے گا میں اتنے وزن کی سبزی زیادہ ڈال دوں گا۔

(مدنی چینل پروگرام پرانی یادیں، قسط:32)

اُمِّ عطّار کی اِحتیاط

اولاد کی صلاحیتوں اور خوبیوں میں والدین کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ نیک اور اچھی عادات والدین سے بچوں میں بھی منتقل ہو سکتی ہیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اُمِّ عطّار وقتاً فوقتاً توبہ کرتی رہتیں، کبھی ایسا بھی ہوا کہ کہیں کچھ ایسی بات ہو گئی جس میں کفریہ پہلو کا شک ہوتا تو اس پر اپنے جواں سال بیٹے امیر اہلِ سنت سے پوچھا: ایسا کہنا کفر تو نہیں؟ انتقال سے چند دن پہلے گھر میں سب بھائی، بہنوں نے جمع ہو کر توبہ و تجدیدِ ایمان کی سعادت حاصل کی اور اُمِّ عطار نے اپنی زندگی کے آخری اتوار بھی توبہ واحتیاطاً تجدیدِ ایمان کی سعادت پائی۔

توبہ کرنے والا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کل حالات بہت زیادہ نازک ہیں، ایمان کی حفاظت کا ذِہن کم ہو گیا ہے! ایمان کو سنبھالنا بہت ضَروری ہے۔ مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اُس وَقت لوگوں کے درمیان اپنے دین پر صَبر کرنے والا، آگ کی چِنگاری پکڑنے والے کی طرح ہو گا۔

(ترمذی، 4/115، حدیث 2267)

مَدَنی مشورہ

روزانہ کم از کم ایک بار مثلاً سونے سے قَبل (یا جب چاہیں) اِحتیاطی توبہ و تجدیدِ ایمان کر لیجئے۔ (اور اگر بآسانی گواہ دستیاب ہوں تو میاں بیوی توبہ کر کے گھر کے اندر ہی کبھی کبھی اِحتیاطاً

www.dawateislami.net

تجدیدِ نکاح کرلیا کریں۔ ماں، باپ، بہن بھائی اور اَولاد وغیرہ عاقِل و بالغ مسلمان مرد و عورت نِکاح کے گواہ بن سکتے ہیں۔ احتیاطی تجدیدِ نکاح کے لئے مَہر کی بھی ضَرورت نہیں۔)

حکیم نے بغیر آپریشن علاج کردیا

"دعوتِ اسلامی" کے قیام سے قبل ایک بار امیرِ اہلِ سنّت کے گلے میں کافی تکلیف ہوئی اور پھوڑا سا ہوگیا۔ ڈاکٹر کے علاج سے فائدہ نہ ہوا تو اُس نے کہا: ہوسکتا ہے آپریشن کروانا پڑے۔ آپ کی امی جان آپ کو ایک مشہور دیسی مَطب لے گئیں۔ حکیم صاحب نے چیک اَپ کرکے کچھ دیسی دوائیں کھانے اور غرغرے کے لئے دیں۔ اللہ ربُّ العِزَّت کی رحمت سے وہ مَرَض ایسا گیا کہ پھر دوبارہ پلٹ کر نہ آیا۔ (مدنی چینل پروگرام پرانی یادیں، قسط:28بتغیر)

خارِش کیسے ٹھیک ہوئی!

امیرِ اہلِ سنّت کی پیاری پیاری امی جان کو سالوں تک ہتھیلیوں میں پریشان کُن "میٹھی کُھجلی" نے دِق (یعنی پریشان) کیا، کسی علاج سے نہ جاتی تھی۔ کسی کے بتانے کے مطابِق اُنہوں نے مہندی پانی کے ذریعے ذرا پتلی کرکے اس میں مُناسِب مقدار میں لیموں نچوڑ کر تھوڑا سا نیلا تھوتھا[1] شامل کرکے خارِش پر لگانا شروع کیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! اُن کو فائدہ ہوگیا۔[2] (گھریلو علاج، ص39)

ہے صبر تو خزانۂ فِردوس بھائیو! عاشق کے لب پہ شکوہ کبھی بھی نہ آسکے

کھیل کا ایک میدان

چھوٹی اولاد عموماً ماں باپ کو کچھ زیادہ ہی اچھی لگتی ہے ایسا ہی معاملہ امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ تھا کیونکہ آپ گھر میں سب سے چھوٹے تھے۔ امی جان آپ کو کہیں دور نہ جانے دیتیں۔

---

1 ... یہ زہر ہے پنساری کے یہاں مل سکتا ہے۔

2 ... طبیب کے مشورے سے یہ علاج تا حُصولِ شِفا جاری رکھنا چاہئے۔ اگر پھر خارش ہوجائے تو دوبارہ بھی یہی علاج کرلینا چاہئے۔

www.dawateislami.net

امیرِ اہلِ سنّت کے بچپن کے ایک دوست کا کچھ اس طرح بیان ہے: امیرِ اہلِ سنّت کے گھر سے تھوڑے سے فاصلے پر ایک کھیل کا میدان بنام **"ککری گراؤنڈ"** تھا۔ گھر اور ککری گراؤنڈ کے درمیان ایک چوڑا روڈ تھا جس پر گاڑیوں کی آمد و رفت رہتی تھی امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان اپنے بیٹے **"بابو"** سے محبت کی بِنا پر اِن کو روڈ پار جانے سے منع فرماتیں اور ان کے فرمانبردار بیٹے بھی امی جان کی اطاعت کرتے۔ ایک مرتبہ مَیں (یعنی اُسی دوست) نے آپ کو روڈ پار ککری گراؤنڈ میں کھیلنے کے لئے چلنے کو کہا تو آپ نے فرمایا: نہیں، میری ماں نے مجھے وہاں جانے سے منع کیا ہے۔ دوست نے کہا: ابھی ماں کہاں دیکھ رہی ہے! پوچھے تو کہہ دینا کہ مَیں نہیں گیا تھا۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا: **"میں جھوٹ نہیں بولوں گا۔"**

(مدنی چینل پروگرام پرانی یادیں، قسط:22)

اے عاشقانِ رسول! جہاں اِس واقعے میں بیٹے پر ماں کی شفقت کا بیان ہے وہیں ماں کی اطاعت کی بہترین مثال بھی ہے۔ چھوٹے بچوں کو چاہئے کہ وہ اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کریں کہ ان کی اطاعت میں عظمت ہے۔ ماں باپ کی دعا اولاد کی قسمت بدل کر رکھ دیتی ہے۔ امیر اہل سنت فرماتے ہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مجھے یہ خوشی ہے کہ میری ماں اس حال میں دنیا سے گئیں کہ میرا حُسنِ ظن ہے وہ مجھ سے خوش تھیں اور میں کہتا ہوں کہ آج مجھے جو کچھ حاصل ہے **"یہ شاید میری ماں کی دعا کا نتیجہ ہے"**۔ (آڈیو بیان: انسان کی تخلیق کا مقصد بتغیر)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امی جان کا انتقالِ پُر ملال[1]

امیرِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: امی جان کے انتقال شریف سے تقریباً ایک سال قبل بڑے

---

1 ... رسالے کے شروع میں امیرِ اہلِ سنّت کی امی جان کے انتقالِ پُر ملال کے مکمل واقعے کا بیان ہے۔ یہاں آگے کی کیفیت کا کچھ بیان ہے۔

www.dawateislami.net

بھائی 15 محرم الحرام کو40یا45سال کی عمر میں ٹرین کے حادثے میں فوت ہو گئے، امّی جان کو اس کا بے حد صدمہ تھا۔ امی جان بیٹے کے غم میں روتیں اور اندر ہی اندر گُھلتی رہتی 17 صفر شریف 1398 ہجری کو شبِ جمعہ رات تقریباً سوا دس بجے فوت ہو گئیں۔ "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ"۔ اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

جس جگہ پر وصالِ مبارک ہوا وہ مہکتی تھی یوں جیسے گلزار سا

جمعے کو فوت ہونے والے کا ثواب

اللہ پاک کی اُمِّ عطار کے مزار پر رحمتوں کی برسات ہو۔ ماشاء اللہ! اِنہیں شبِ جمعہ نصیب ہوئی۔ شبِ جمعہ فوت ہونے والا خوش نصیب **"شہید"** کا درجہ پاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت سیّدُنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص روزِ جمعہ یا شبِ جمعہ انتقال کر گیا وہ عذابِ قبر سے بچا لیا گیا اور وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس پر شہید کی مُہر ہو گی۔" (حلیۃ الاولیاء، 3/181، حدیث:3629)

قبر کی آزمائش سے محفوظ

حضرت سیّدُنا عبدُ اللہ بن عُمَر رضی اللہُ عنہما روایت کرتے ہیں کہ اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو مسلمان روزِ جمعہ یا شبِ جمعہ وفات پا جائے وہ قبر کی آزمائش سے محفوظ رہے گا۔" (ترمذی، 2/339، حدیث:1076)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

باجماعت نماز کا عظیم جذبہ

امیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے کرم سے شروع ہی سے باجماعت نماز پڑھنے کا ذہن تھا۔ یہاں تک کہ جب میری امّی جان کا انتقال ہوا تو اس وقت

www.dawateislami.net

گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا، میں اکیلا تھا مگر اَلحمدُ لِلّٰہ ماں کی مَیِّت چھوڑ کر مسجد میں نماز پڑھانے کی سعادت پائی۔ ماں کے غم میں دورانِ نماز میرے آنسو ضرور بہہ رہے تھے، مگر اس صورتِ حال میں بھی اَلحمدُ لِلّٰہ جماعت نہ چُھوٹی۔ اسی طرح شادی والے دن بھی تمام نمازیں باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہلکا سا سر میں درد ہو یا نزلہ ہو جائے، بخار آجائے یا کوئی خوشی غمی کا موقع آجائے کئی نمازیوں کی جماعت بلکہ نماز ہی چھوٹ جاتی ہے افسوس! نمازیوں کا بھی نمازِ باجماعت کا ذہن کم رہ گیا ہے۔

حضرتِ علامہ سیِّد محمود احمد رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر عاقل، بالغ، حُر (یعنی آزاد) اور قادِر (یعنی جو قدرَت رکھتا ہو اُس) مسلمان (مرد) پر جماعت سے نماز پڑھنا واجب ہے اور بلا عُذر (یعنی بغیر کسی مجبوری کے) ایک بار بھی جماعت چھوڑنے والا گنہگار ہے اور کئی بار ترک فسق ہے۔ (فیوض الباری، 3/297 بتغیر قلیل)

امیرِ اہلِ سنّت کا والدہ کی میّت چھوڑ کر باجماعت نماز پڑھانا ہمارے لئے باعثِ تقلید ہے کہ چاہے کیسی ہی آفت و مصیبت آپڑے اُس وقت تک نمازِ باجماعت نہیں چھوٹنی چاہئے جب تک شریعت اجازت نہ دے۔ اللہ کریم امیرِ اہلِ سنّت کے صدقے ہمیں پانچوں نمازیں باجماعت اور وہ بھی زہے نصیب پہلی صف میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میں پانچوں نمازیں پڑھوں باجماعت ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

امّی جان کی نمازِ جنازہ

امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان کی نمازِ جنازہ جُمعہ کے دن غالباً نمازِ جمعہ سے قبل نور مسجد

www.dawateislami.net

(جہاں آپ نماز پڑھاتے تھے) کے باہر ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ میں قبلہ حضرتِ علامہ مولانا قاری محمد مُصلحُ الدِّین قادری رضوی رحمۃُ اللہِ علیہ [1] بھی تشریف لائے۔ امیرِ اہلِ سنّت نے انہیں نمازِ جنازہ پڑھانے کی عرض کی تو آپ نے امیرِ اہلِ سنّت کو **"آپ کی والدہ ہیں آپ پڑھایئے"** فرما کر نمازِ جنازہ پڑھانے کا فرمایا اور یوں بیٹے ہی نے اپنی امی جان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

میّت سے ظاہر ہونے والی حیرت انگیز باتیں

حاجی محمد حنیف بِلّو [2] کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں: جب امیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی امّی جان فوت ہوئیں تو تھوڑی دیر بعد کچھ اسلامی بھائی تعزیت کے لئے حاضر ہوئے مَیں بھی اُن میں شامل تھا۔ والدہ کی میّت گھر میں رکھی تھی، امیرِ اَہلِ سنّت صدمے سے نِڈھال ہو کر بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے اشعار سے کچھ اس طرح فریاد کر رہے تھے:

اے شافعِ اُمَم شہِ ذی جاہ لے خبر لِلّٰہ لے خبر مِری لِلّٰہ لے خبر

دوسرے دن مَیں (یعنی حاجی حنیف بِلو) نے امیرِ اَہلِ سنّت کو بتایا کہ جس وقت آپ امّی جان کی میّت کے قریب رو رو کر بارگاہِ رسالت میں فریاد کر رہے تھے۔ آپ کی امّی جان مجھے مخاطب کر کے میمنی زبان میں فرمانے لگیں: (خلاصہ) "الیاس سے کہہ دو رنجیدہ نہ ہو میں بہت خوش ہوں" یہ سُن کر میں سمجھا کہ شاید مجھے وَہم ہوا ہے، بھلا میّت کیسے بول سکتی ہے؟

1... حضرت مولانا قاری مُصلحُ الدِّین صدیقی قادری رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادت 1326 ہجری کو ضلع ناندیر، حیدر آباد دَکّن ہند میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل، خوش الحان قاری، اُستاذ العلما اور شیخِ طریقت تھے۔ 7 جُمادَی الاُخریٰ 1403 ہجری کو وِصال فرمایا، مزار مُبارک مُصلحُ الدّین گارڈن کراچی پاکستان میں ہے۔ (ماہنامہ فیضانِ مدینہ، جمادی الاخری 1439)

2... 12 ربیع الاوّل شریف 1427ھ بروز منگل (2006-04-11) میں ہونے والے سانحہ نشتر پارک کے شہید حاجی محمد حنیف بِلّو شروع میں ایک ماڈرن نوجوان تھے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ الکریم امیرِ اَہلِ سنّت کی انفرادی کوشش کی بَرَکت سے دینی ماحول اپنایا، نمازی بنے اور چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجائی۔

www.dawateislami.net

لہٰذا میں نے آپ سے تذکرہ نہیں کیا۔ تدفین والے دن میں اپنے کمرے میں سونے کے لئے جب لیٹا، ابھی جاگ ہی رہا تھا کہ میرے سامنے آپ کی مرحومہ والدہ آکر کھڑی ہو گئیں اور میمنی زبان میں فرمانے لگیں: (مفہوم) تم نے میرے بیٹے الیاس کو ابھی تک پیغام کیوں نہیں دیا کہ "وہ رنجیدہ نہ ہو میں بہت خوش ہوں۔" یہ سُن کر میں تَعَجُّب میں پڑا اور کسی اہلِ علم کو میں نے یہ باتیں بتا کر مسئلہ معلوم کیا کہ میرے ساتھ یہ کیا ہو رہا ہے، کیا واقعی مُردے کلام کرتے اور اس طرح کے اختیارات رکھتے ہیں؟ اس پر اُنہوں نے مجھے دلائل دے کر سمجھایا کہ اس طرح کے واقعات سے ہماری کتابیں بھری ہوئی ہیں۔ اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے اپنے پسندیدہ بندوں کو بہت سارے اختیارات دیتا ہے۔[1] لہٰذا میں مطمئن ہوا تب آپ کو یہ ساری باتیں بتائی ہیں۔ حاجی حنیف بِلو صاحب نے بعد میں یہ بھی بتایا کہ میں امیرِ اَہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کو ان کی والدہ امّی جان کا پیغام سنا کر جونہی پلٹا فوراً ان کی والدۂ مرحومہ کا چہرہ میری نگاہوں کے سامنے اُبھرا، دو الفاظ میں نے سنے، اور غائب ہو گیا۔ وہ دو الفاظ یہ تھے: **"شکریہ مہربانی"**۔ اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللهُ علٰی مُحَمَّد

اُمِّ عطّار کے مزار کے ساتھ غلام یٰسین قادری کون ہیں؟

امیرِ اَہلِ سنّت کی امی جان کے مزار شریف کے ساتھ "غلامِ یٰسین قادری" نامی اسلامی بھائی کی قبر ہے۔ یہ سیدی قطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین احمد مَدَنی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید

[1] ... فوت شدہ افراد کے زندہ ہونے نیز موت اور قبر کے بارے میں کئی اہم معلومات پر مشتمل حضرتِ علامہ جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کی تقریباً 500 سال پرانی کتاب **"شرحُ الصُّدور"** پڑھئے۔ یہ کتاب www.dawateislami.net سے فری ڈاؤن لوڈ کر کے پڑھی اور فارورڈ کی جاسکتی ہے۔

www.dawateislami.net

ہونے کی وجہ سے ضیائی تھے اور امیرِ اہلِ سنّت سے بے حد محبت کرتے تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت بارہا ان کے گھر تشریف لے جاتے رہے۔ اُمِّ عطّار کی قبر کے ساتھ ایک چبوترہ تھا جہاں بیٹھ کر فاتحہ وغیرہ پڑھی جاتی تھی۔ غلام یسین قادری کو بلڈ کینسر ہوا اور وہ فوت ہوگئے تو اس چبوترے کی جگہ ان کی قبر بنادی گئی تاکہ امّی جان کی قبر پر حاضری کے وقت ان کے پاس بھی آنا ہوتا رہے۔ اللہ پاک انہیں غریقِ رحمت فرمائے۔ (مدنی چینل پروگرام پرانی یادیں، قسط 7)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اُمِّ عطار اور جامعات المدینہ (گرلز)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سالہا سال سے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **"دعوتِ اسلامی"** میں درسِ نظامی کرنے والی اسلامی بہنوں کی سالانہ تقریبِ رِدا پوشی امیرِ اہلِ سنّت کی امّی جان کے یومِ وفات کی نسبت سے 17 صفر شریف کو ہوتی ہے۔ اللہ ربُّ العِزّت کی رحمت سے اب تک ہزاروں خوش نصیب اسلامی بہنیں دینی علوم پر مبنی کورس **"درسِ نظامی"** سے مُشرّف ہو چکی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الکریم! تاحال 11 اگست 2023ء مجلس جامعات المدینہ (گرلز) کی اطلاع کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً 14253 اسلامی بہنیں 6 سالہ درسِ نظامی کورس اور 6123 طالبات 3 سالہ فرض علوم پر مشتمل کورس فیضانِ شریعت کی سعادت پا چکی ہیں اور ان میں کئی ایسی بھی ہیں جو علم دین کا فیضان دنیا بھر میں عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مختلف شعبوں میں دینی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں۔

تیرا گھر خدمتِ دیں کا مرکز بنا ہم پہ احسان ہے تیرے عطار کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

نازل ہوں سدا رحمت کے گُہر

نازل ہوں سدا رحمت کے گُہر، عطّار کی پیاری اَمی پر
ہو پیارے نبی کی خاص نظر، عطّار کی پیاری اَمی پر
ملت کو دیا ایسا بیٹا، سنّت کا علم جس نے تھاما
ہو نور کی بارش شام و سحر، عطّار کی پیاری اَمی پر
مولا !یہ گھرانا شاد رہے ،تاحشر یونہی آباد رہے
فیضانؔ کرم کے ہوں گل تر، عطّار کی پیاری اَمی پر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یومِ پاک آگیا اُمِّ عطّار کا

(17 صفر المظفر یوم مبارک اُمِّ عطّار)

یومِ پاک آگیا اُمِّ عطّار کا
مولا مرقد دِکھا اُمِّ عطار کا
ہوں میں اَدنیٰ گدا اُمِّ عطّار کا
خوش نصیبی مری سگ ہوں عطّار کا
ان کی تربت پہ بارش ہو انوار کی
مولا رتبہ بڑھا اُمِّ عطّار کا
جس جگہ پر وصالِ مبارک ہوا
وہ مہکتی تھی یوں جیسے گلزار سا
تیری اولاد اور سارے اَحباب پر
رب کی رحمت رہے لُطف سرکار کا
حشر تک تیرے اَحباب پھولیں پھلیں
بول بالا رہے تیرے عطّار کا
پدرِ عطّار پر کر کرم یاخدا
ساتھ جنّت میں دے ان کو سرکار کا
تیرا گھر خدمتِ دِیں کا مرکز بنا
ہم پہ اِحسان ہے تیرے عطّار کا
ان سے عطّار سی ہم کو نعمت ملی
حق ہو کیسے اَدا اُمِّ عطّار کا
دَر پہ حاضر ہوں میں اِک نگاہِ کرم
کام بن جائے گا ایک بدکار کا

www.dawateislami.net

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ | وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

سگِ مدینہ محمد الیاس عطار
ابو بلال قادری رضوی

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

"جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ بھلائی کی بات کرے یا چپ رہے۔"

(بخاری، حدیث: 6018)

میری پیاری ماں کی برسی کی تاریخ 17 صفر ہے۔ ہو سکے تو کم از کم 17 بار دُرود شریف پڑھ کر ایصالِ ثواب کر کے یہ دعائے عطار حاصل کیجئے:

اللہ پاک آپ کو اور ساری اُمّت کو بخشے۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

صلوا علی الحبیب!
صلی اللہ علی محمد

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net